



## سوال

رکن یمانی کو چھوننا اور اشارہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کعبہ مشرفہ کے رکن جنوبی و غربی کو چھونے یا اشارہ کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ رکن یمانی اور حجر اسود کے پاس تکلیفوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے، رہنمائی فرمائیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

طواف کرنے والے کے لیے مشروع یہ ہے کہ طواف کے ہر چکر میں حجر اسود اور رکن یمانی کو چھونے اور مستحب یہ ہے کہ ہر چکر میں حجر اسود کو چھونے کے ساتھ بوسہ بھی دے حتیٰ کہ اگر آسانی سے ممکن ہو تو آخری چکر میں بھی بوسہ دے۔ اگر مشقت ہو تو پھر بھیڑ کرنا مکروہ ہے، لہذا اس صورت میں ہاتھ یا عصا سے اشارہ کرے اور تکلیف کھے۔۔۔ ہمارے علم کے مطابق رکن یمانی کی طرف اشارہ کی کوئی دلیل نہیں ہے، اگر مشقت نہ ہو تو اسے دائیں ہاتھ سے چھوا جائے، بوسہ نہ دیا جائے اور یہ کہا جائے باسم اللہ واللہ اکبر یا اللہ اکبر۔۔۔ مشقت ہو تو پھر اسے ہاتھ لگانا مشروع نہیں ہے، اس صورت میں اشارہ یا تکلیف کھے بغیر بس اپنے طواف کو جاری رکھے کیونکہ اس صورت میں اشارہ یا تکلیف نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ثابت نہیں جیسا کہ میں نے اپنی کتاب "التحقیق والایضاح لکثیر من مسائل الحج والعمرة والزیارة" میں بیان کیا ہے۔

تکلیف صرف ایک بار ہے، اس کی تکرار کی کوئی دلیل نہیں۔ طواف میں جو آسانی سے ممکن ہوں دعائیں اور اذکار پڑھے جائیں اور جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے یہ ثابت ہے، طواف کے ہر چکر کو اس مشہور دعا پر ختم کیا جائے:

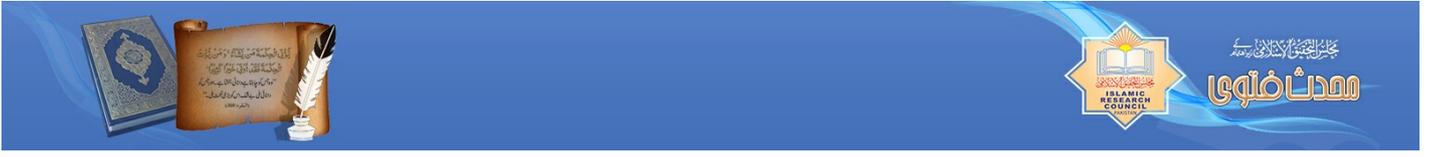
رَبَّنَا اِنْتَا اِنْتَا الَّذِي خَلَقْتَنَا وَفِي اِلْاٰخِرَةِ حَسْبُ وَقَعَا عَذَابُ النَّارِ ۲۰۱ ... سورة البقرة

"اے ہمارے رب! ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخش اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرما۔"

یاد رہے تمام اذکار اور دعائیں طواف اور سعی میں سنت ہیں، واجب نہیں ہیں۔

صداما عنہدی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ



# فتویٰ لیٹی